”درخت چل کر آگیا “

ایک مرتبہ کہیں جاتے ہوئےہمارے پیارے آقا صلَّی اللہ علیہ وسلَّم کو پردہ کرنے کی ضرورت ہوئی مگر کہیں کوئی پردہ کرنے کی جگہ(place to cover) نظر نہیں آئی مگر اُس میدان میں دو(2) درخت نظر آئے جو ایک دوسرے سےبہت دور تھے۔ آپ صلَّی اللہ علیہ وسلَّم نے ایک درخت کی شاخ (branch of tree)کوپکڑکر چلنے کا حکم(order) دیا تو وہ درخت اس طرح آپ کے ساتھ ساتھ چلنے لگا جس طرح اونٹ (camel) چلتا ہے پھر آپ صلَّی اللہ علیہ وسلَّم نے دوسرے درخت کو بھی چلنے کا اشارہ (hint) فرمایا تو وہ بھی چلنے لگا اور دونوں درخت ایک دوسرے سے مل گئے اور آپ نے ان دو درختوں سے پردے کی جگہ(place to cover) بنالی ضرورت پوری ہونے کے بعد آپ صلَّی اللہ علیہ وسلَّم نے حکم دیا تو وہ دونوں درخت زمین پر چلنے لگےاور اپنی اپنی جگہ پر واپس چلےگئے۔(شرح الزرقانی علی المواہب ،ج۶،ص۵۲۰)

اس حدیث ِ پاک سے پتا چلاکہ درخت(اور سب چیزیں) اللہ کریم کے پیارے نبی صلَّی اللہ علیہ وسلَّم کی بات مانتے ہیں یعنی آپ صلَّی اللہ علیہ وسلَّم جو فرماتے ہیں، وہ کام درخت بھی کرتے ہیں پھر بھی حضور صلَّی اللہ علیہ وسلَّم نے اپنے لیے دنیا کا سامان (پیسے، مال وغیرہ کو)جمع نہیں کیا بلکہ اپنی پوری زندگی اللہ کریم کو خوش اور راضی کرنے والے کاموں میں گزاری۔ ہمیں چاہیے کہ ہم بھی اپنی زندگی اللہ کریم اور اسکےرسول صلَّی اللہ علیہ وسلَّم کو خوش اور راضی کرنے والے کاموں میں گزاریں۔